سوال

(92) سجدۂ سہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے قاری حبیب اللہ بسمل (خریداری نمبر1483) لکھتے ہیں کہ اگر امام سے دوران جماعت کوئی سجدہ رہ جائے اور سلام کے بعد یاد آئے تو اس کی تلافی کیسے ہو سکتی ہے؟ کیا اس کے لئے سجدہ سہو کافی ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز اگر کوئی سہو ہوجائے تو اس کی تلافی کے لئے سجدہ سہو کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ ہر سہو کے لئے دو سجدے ہیں۔ (ابن ماجہ: کتاب اقامة الصلوة1219)

چونکہ یہ سجدے شیطان کے لئے ذلت اور رسوائی کا باعث ہیں۔ (صحیح مسلم: 571)

اس لئے اگر کوئی مسنون عمل رہ جائے تو اس کی تلافی صرف دو سجدوں سے ہوجائے گی۔ جیسا کہ پہلا تشہد واجب نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ درمیانہ تشہد چھوڑ دیا اور تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلافی کے لئے آخر میں دو سجدے کرلیے۔ (صحیح بخاری: السہو1224)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس بات کے لئے دلیل بنایا ہے کہ پہلا تشہد ضروری نہیں ہے کیونکہ ایک دفعہ رہ جانے کے بعد اس کا اعادہ نہیں کیا بلکہ دو سجدوں کو ہی کافی خیال کیا ہے۔ (صحیح بخاری: الاذان 829)

سجدہ نماز کا رکن ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے؛"ایمان والو! تم رکوع اور سجدہ کرو۔" (الحج/22: 77)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو سجدہ اچھی طریقے سے کرنے کا حکم دیا تھا جس نے جلدی سے نماز کو ادا کرلیا تھا۔ اس لئے رکن کے رہ جانے سے پہلے رکن ادا کرنا ہوگا۔ پھر سجدہ سہو کیے جائیں جیسا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی ایک رکعت بھول کر چھوڑ دی۔ پھر وہ رکعت ادا کی اور بعد میں سجدہ سہو کیا۔ (صحیح مسلم: المساجد574)

جس رکعت میں سجدہ یا رکوع رہ جائے وہ رکعت شمار نہیں ہوگی۔ اگر کسی کا سجدہ یا رکوع رہ جائے تو مکمل رکعت ادا کرنا ہوگی، پھر دو سجدے بطور سہو ادا کئے جائیں گے، اگر سلام کے فوراً بعد یاد آجائے تو اسی رکعت کا اعادہ کافی ہوگا اگر نماز کے کافی دیر بعد یاد آئے جب کہ امام اور مقتدی مسجد سے چلے گئے یا دنیاوی گفتگو میں مصروف ہوگئے تو مکمل نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔

آخر میں سجدہ سہو دونوں صورتوں میں کرنا ہوں گے۔ صورت مسئولہ میں اگر سلام کے فورا بعد یاد آجائے تو ایک رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کر لیا جائے۔ مقتدی حضرات کو بھی امام کے ساتھ رکعت کا اعادہ کرنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:129